میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھنے کا حکم

[الأُردية – اُردو – Urdu]

فتوی: شعبۂ علمی اسلام سوال وجواب سائٹ

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: عزیز الرحمن ضیاء اللہ سنابلیؔ

حكم من أحرم بعد تجاوز الميقات

فتوى: القسم العلمي بموقع الإسلام سؤال وجواب

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:عزيز الرحمن ضياء الله السنابلي

113877:میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھنے کا حکم

سوال: میں اس سال اپنے خاوند کے ساتھ حج پر گئی، ہماری فلائٹ ابو ظبی سے جدہ کی تھی، اور ہوائی جہاز کا پائلٹ بھی غیر مسلم تھا، اعلان کیا گیا کہ اب سے پینتالیس (۴۵) منٹ کے بعد ہم میقات کے برابر ہونگے، لیکن وقت پورا ہونے کے وقت انہوں نے میقات آنے کے بارے میں نہیں بتایا، ہم نے سنا کہ مسافروں نے تلبیہ شروع کر دیا ہے، کیا اس حالت میں ہم پر کوئی دم تو لازم نہیں آتا ہے؟

بتاریخ 15-10-2011کو نشر کیا گیا

جواب:

الحمدللہ :

اگر آپ نے میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھا ہے تو آپ دونوں دو بکرے ذبح کر کے مکہ کے فقراء و مساکین میں تقسیم کریں.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

"جو شخص بھی میقات بغیر احرام تجاوز کر جائے تو بالاتفاق اسے میقات پر واپس جاکر احرام باندھنا ہوگا، اگر ممکن ہو اور وہ واپس جاکر احرام باندھ لے تو اس پر

دم نہیں ہے کیونکہ اس نے میقات جہاں سے اسے احرام باندھنے کا حکم تھا احرام باندھ لیا ہے.

اور اگر وہ میقات تجاوز کرنے کے بعد آگے جا کر احرام باندھا تو مالکیہ اور حنابلہ کے ہاں اس پر دم ہو گا چاہے وہ میقات پر واپس آئے یا نہ آئے"۔ انتہی

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (۲۲ / ۱۴۰)

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

حج اور عمرہ میں میقات تجاوز کرنے کا کیا حکم ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

”جب مسلمان حج یا عمرہ کرنا چاہتا ہو تو اس کے لیے بغیر احرام میقات تجاوز کرنا جائز نہیں ہے، جس میقات سے وہ گزر رہا ہے وہاں سے اگر اس نے احرام نہیں باندھا اور میقات تجاوز کر گیا تو اس کے لیے واپس جا کر اسی میقات سے احرام باندھ لازم ہے.

اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا اور تجاوز کرنے کے بعد وہیں سے ہی احرام باندھ لیتا ہے یا مکہ کے قریب جا کر تو اکثر اہل علم کے ہاں اس پر دم ہو گا، وہ بکرا ذبح کرکے مکہ کے فقراء و مساکین میں تقسیم کریگا؛ کیونکہ اس نے واجب ترک کیا ہے اس لیے کہ میقات سے احرام باندھ واجب ہے“ انتہی مختصرا.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز(۱۷/۹)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

میں عمرہ کی غرض سے جدہ جانے کے لیے ریاض سے ہوائی جہاز میں سوار ہوا، پائلٹ نے اعلان کیا کہ ہم پچیس منٹ کے بعد میقات سے گزریں گے، لیکن مجھے وقت گزرنے کا علم نہ ہو سکا، اور چار یا پانچ منٹ کے بعد یاد آیا، ہم نے عمرہ مکمل کر لیا، جناب والا مجھے یہ بتائیں کہ اس عمرہ کا حکم کیا ہو گا؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

”اس کا حکم یہ کہ علماء کرام کے بیان کے مطابق اس سائل پر ایک بکرہ بطور دم ہو گا جو مکہ میں ذبح کر کے فقراء ومساکین میں تقسیم کیا جائیگا، اور اگر وہ یہ نہ پائے تو پھر اللہ تعالیٰ کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا.

لیکن میں بھائیوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ: جب پائلٹ نے اعلان کیا کہ پچیس یا دس منٹ کے بعد ہم میقات سے گزریں گے تو وہ احرام باندھ لیں؛ کیونکہ اس اعلان کے بعد سو جاتے ہیں اور انہیں جدہ ائرپورٹ کے قریب ہی احساس ہوتا ہے.

جب آپ میقات سے پانچ یا دس منٹ یا ایک یا دو گھنٹے قبل احرام باندھیں لیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ

ممنوع تو یہ ہے کہ احرام کے بغیر آپ میقات تجاوز نہ کریں ہوائی جہاز تو پانچ منٹ میں بہت سفر طے کر لیتا.

تو میں سائل سے گزارش کرونگا کہ: آپ مکہ مکرمہ میں فدیہ ذبح کر کے وہاں کے فقراء و مساکین میں تقسیم کریں، جس نے بھی میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھا ہے اس پر ایک بکرا بطور دم ہے.

لیکن آپ لوگ آئندہ مستقبل میں متنبہ رہیں کہ جب پائلٹ اعلان کر دے تو آپ احرام باندھ لیں اس میں وسعت ہے تا کہ اگر آپ اس اعلان کے بعد احرام باندھ کر سو بھی جائیں تو کوئی نقصان نہ ہو"۔ انتہی

دیکھیں:(اللقاء الشہری:رقم ٥٦، سوال نمبر ٤)

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

(طالبِ دُعا: azeez90@gmail.com)